اتوار 8 نومبر ،2026

مضمون۔ آدم اور گناہگار انسان

سنہری متن: 2 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت

”لیکن میں ڈرتا ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوا کو بہکایا اُسی طرح تمہارے خیالات بھی اُس خلوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہیے۔“

جوابی مطالعہ: پیدائش 1 باب 27 تا 31 آیات

27۔اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نرو ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔ خدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔

29۔اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام روی زمین کی کل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تم کو دیتا ہوں۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں۔

30۔اور زمین کے کل جانوروں کے لئے اور ہوا کے کل پرندوں کے اور اُن سب کے لئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کل ہری بوٹیاں کھانے کو دیتا ہوں اور ایسا ہی ہوا۔

31۔اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 3 باب 1 تا 14 (تا:)، 16، 17، 20 آیات

1۔ سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟

2۔ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔

3۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔

4۔ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہر گز نہ مرو گے۔

5۔ بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کے مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔

6۔ عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔

7۔ تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور انہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔اور انہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو خداوند خدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔

9۔تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے؟

10۔اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔

11۔اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟

12۔آدم نے کہا جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔

13۔تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہ کیا کیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا۔

14۔اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا اس لئے کہ تُو نے یہ کیا تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا تُو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور اپنی عمر بھر خاک چاٹے گا۔

16۔پھر اُس نے عورت سے کہا میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہو گی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔

17۔اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ سے کہا تھا کہ اُسے نہ کھانا اس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کے ساتھ تُو عمر بھر اُس کی پیداوار کھائے گا۔

20۔اور خداوند خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُن کو پہنائے۔

2۔ مرقس 5باب25تا29، 34آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔

26۔ کئی طبیبوں سے تکلیف اٹھا چکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔

27۔ یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھوا۔

28۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں اُس کی پوشاک ہی چھولوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔

29۔ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں محسوس کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی۔

34۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تجھے شفا ملی۔ سلامت چلی جا اور اپنی بیماری سے بچی رہ۔

3۔ یوحنا 8 باب 1 تا 12 آیات

1۔ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔

3۔ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔

4۔ اے اُستاد! یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔

5۔ توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اِس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟

6۔ اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا تا کہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسوع جھک کر اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اُسے پتھر مارے۔

8۔اور پھر جھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔

9۔وہ یہ سُن کر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت وہی بیچ میں رہ گئی۔

10۔یسوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟

11۔اُس نے کہا اے خداوند! کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گناہ نہ کرنا۔

12۔یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

4۔ مرقس 12باب 30، 31آیات

30۔اور تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔

31۔دوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں۔

5۔ یوحنا 3باب 16آیت

16۔کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 2:516 (خدا)۔2

خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا تاکہ الٰہی روح کی عکاسی کرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ انسان ایک عام اصطلاح ہے۔ مزکر، مونث اور بے جنس صنف انسانی نظریات ہیں۔ قدیم زبانوں میں سے ایک میں لفظ انسان کے لئے عقل کا مترادف لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔

2۔ 14-8:517

مثالی انسان تخلیق کے ساتھ، ذہانت کے ساتھ اور سچائی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ الٰہی سائنس میں ہمارے پاس خدا کو مذکر سمجھنے کا ویسا ہی اختیار نہیں ہے جیسا اُسے مونث سمجھنے کا نہیں ہے، کیونکہ محبت دیوتا کا واضح تر تصور پیش کرتی ہے۔

3۔ 21-11:92

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کلام سے متعلق پرانی تصویروں میں ہم ایک سانپ کو پہچان کے درخت کے گرد مرغولہ دار لپٹا ہوا اور آدم اور حوا سے باتیں کرتا ہوا دیکھتے ہیں۔ یہ سانپ کو ہمارے پہلے والدین کے ساتھ نیکی اور بدی سے متعلق بتاتے ہوئے پیش کرتا ہے، جو روح کی بجائے مادے یا بدی سے حاصل ہونے والا علم تھا۔ ترسیمی اعتبار سے یہ تصویر اب بھی بہت موزوں ہے، کیونکہ فانی انسان، خدا کی نقل اتارنے والے آدم کا عام نظریہ انسانی علم یا نفس کا ایک نتیجہ ہے، جو مادی حس کی محض ایک شاخ ہے۔

غلطی کو بے نقاب کریں، تو وہ جھوٹ کو پلٹ کر آپ کے اوپر ہی لاتا ہے۔

4۔ 26:530(تاریخ)۔29

خطا کی تاریخ ایک خواب کا قصہ ہے۔ اس خواب کی نہ کوئی حقیقت ہے، نہ کوئی شعور اور نہ ہی کوئی عقل، چنانچہ خواب دیکھنے والا اور خود خواب ایک ہی ہیں کیونکہ اِن میں سے نہ کوئی سچا ہے نہ حقیقی ہے۔

5۔ 12-1:362

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یہ لوقا کی انجیل کے ساتویں باب میں اس سے منسلک کیا گیا ہے کہ ایک بار یسوع کسی فریسی، بنام شمعون، کے گھر کا مہمانِ خصوصی بنا، وہ شمعون شاگرد بالکل نہیں تھا۔ جب وہ کھانا کھا رہے تھے، ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا، جیسے کہ یہ مشرقی مہمان نوازی کے فہم میں رکاوٹ بنا ہو۔ ایک ''اجنبی عورت'' اندر آئی۔ اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ وہ ایسے مقام اور ایسی محفل میں آنے سے روکی گئی تھی خاص طور پر یہودی علما کے سخت قوانین کے مطابق بالکل ایسے جیسے کوئی ہندو پاریا کسی اونچی ذات کے برہمن کے گھر میں داخل ہو جائے، یہ عورت (جسے بعد میں مریم مگدلینی کہا گیا) یسوع کے پاس آگئی۔

6۔ 363 :1-21۔ 15، (درج ذیل)۔ 23

اُس نے سفید سنگ مرمر کا مرتبان اٹھایا ہوا تھا جس میں بیش قیمت اور خوشبودار تیل تھا، صندل کا تیل، شاید، جس کا استعمال مشرق میں عام ہے۔ اپنا مرتبان توڑ کر اُس نے یسوع کے پاؤں کو تیل سے خوشبو دی، اپنے لمبے بالوں سے انہیں پونچھتے ہوئے، جو اُس کے کندھوں پر لٹک رہے تھے، جیسا کہ عام طور پر اُس عمر کی عورتوں کے ہوتے تھے۔

کیا یسوع نے اُس عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھا؟ کیا اُس نے اُس کی عقیدت کو روک دیا؟ نہیں! اُس نے نہایت شفقت کے ساتھ اُس کی تعریف کی۔ اور ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔ وہ سب جانتے ہوئے جو اُس کے ارد گرد کھڑے لوگ اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے، خاص طور پر میزبان کے دل میں، وہ پریشان ہو رہے تھے کہ ایک نبی ہوتے ہوئے مہمان خصوصی ایک دم سے اس عورت کے اخلاقی درجے کو نہیں جانچ پایا اور اُسے دور ہٹنے کو نہیں کہا، یہ سب جانتے ہوئے، یسوع نے انہیں ایک مختصر تمثیل یا کہانی کے ساتھ ملامت کیا۔

۔۔۔جس کے بعد اُس عورت کے لئے یہ شاندار اعلان دیا، ”تیرے گناہ معاف ہوئے۔“

7۔ 249:1۔18، 5۔23

آیئے سائنس کو قبول کریں، عقلی گواہی پر مشتمل تمام نظریات کو ترک کریں، ناقص نمونوں اور پُر فریب قیاس آرائیوں سے دست بردار ہوں؛ اور آیئے ہم ایک خدا، ایک عقل، اور اُس واحد کامل کو رکھیں جو فضیلت کے اپنے نمونوں کو پیدا کر رہا ہے۔

خدا کی تخلیق کے ”آدم اور عورت“ کو سامنے آنے دیں۔

مسیح کی مانند زندگی ”آج، کل اور ہمیشہ تک یکساں“ ہے۔ تنظیم اور وقت کا زندگی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ کہتے ہیں ”کل رات میں نے خواب دیکھا۔“ یہ کتنی بڑی غلطی ہے! ’میں‘ تو روح ہے۔ خدا کبھی اونگتا نہیں، اور اِس کی شبیہ کبھی خواب نہیں دیکھتی۔ فانی انسان آدم والے خواب دیکھتے ہیں۔

8۔ 306:6۔30

خدا کا انسان، جسے روحانی طور پر خلق کیا گیا ہے، مادی یا فانی نہیں ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

تمام تر انسانی اختلاف کی ولدیت آدم کا خواب تھا، گہری نیند، جس میں زندگی اور اُس ذہانت کا بھرم پیدا ہوا جو مادے سے اخذ ہوا اور گزرا۔ یہ مشرکانہ غلطی، یا نام نہاد سانپ ابھی بھی سچائی کے مخالف سے اصرار کرتا اور کہتا ہے، ”تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے؛“ یعنی، میں غلطی کو سچائی کی مانند حقیقی اور ابدی بنا دوں گا۔

9۔ 534:12(پیٹا)۔23

کنواری ماں کے فرزند نے آدم یا غلطی کے لئے علاج پیش کیا، اور پولوس رسول اُس کشمکش کی وضاحت کرتے ہیں جو یسوع کی پیش کردہ الٰہی قوت کے تصور اور اُس افسانوی مادی ذہانت کے درمیان ہے جسے توانائی کہا جاتا ہے اور جو روح کی مخالف ہے۔

پولوس رومیوں کے نام اپنے خط میں کہتا ہے: ”اِس لئے کہ جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔“

10۔ 192:4۔23،6۔26

ہم صرف تبھی کرسچن سائنسدان ہیں، جب ہم اُس پر سے اپنا انحصار ترک کرتے ہیں جو جھوٹا اور سچائی کو نگلنے والا ہو۔ جب تک ہم مسیح کے لئے سب کچھ ترک نہیں کرتے تب تک ہم مسیحی سائنسدان نہیں بنتے۔

جو نیکی آپ کرتے ہیں اور ظاہری جسم آپ کو محض قابل حصول قوت فراہم کرتے ہیں۔ بدی کوئی طاقت نہیں ہے۔ یہ طاقت کا تمسخر ہے جو جلد ہی اپنی کمزوری کو دھوکہ دیتا اور کبھی نہ اٹھنے کے لئے گر جاتا ہے۔

11۔ 476:28۔32

خدا کے لوگوں سے متعلق، نہ کہ انسان کے بچوں سے متعلق، بات کرتے ہوئے یسوع نے کہا، ”خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے؛“ یعنی سچائی اور محبت حقیقی انسان پر سلطنت کرتی ہے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ انسان خدا کی صورت پر بے گناہ اور ابدی ہے۔

12۔ 171:4۔8 (تا چوتھی)

مادیت کے روحانی مخالف کی فراست کے وسیلہ، حتیٰ کہ مسیح، سچائی کے وسیلہ، انسان بہشت کے دروازوں کو الٰہی سائنس کی چابیوں سے دوبارہ کھولے گا جن سے متعلق انسان سمجھتا ہے کہ وہ بند ہو چکے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکلVIII ، سیکشن4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکلVIII ، سیکشن1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدااور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیمن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔